

## مصاحفہ دوہاتھوں سے سنت ہے

### نگے سر نماز کی عادت بدعت ہے سنت نہیں

(مختلف مکاتب فکر کا متفق نہیں نظر)

مصاحفہ دوہاتھوں سے سنت ہے ایک ہاتھ سے بدعت اور انگریز کا طریقہ ہے۔ ایک ہاتھ سے مصاحفہ کی حدیث سے ثابت نہیں دوہاتھ سے مصاحفہ کی احادیث پڑھیں اور سنت پر عمل کریں۔

قال ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ علمی النبی ﷺ و کفی بن کفیہ التشهد کما یعلمنی السورة القرآن التحيات لله والصلوة الى آخره (بخاری ص ۹۲۶ ج ۲ باب الأخذ باللذین)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ مسیح کو نبی پاک ﷺ نے تعلیم دی تشبہ کی یعنی الحیات للہ والصلوٰۃ ..... اخن ..... کی جیسا کہ تعلیم دیتے مسیح کو قرآن کی سورہ کی اس حال میں کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا۔

امام بخاریؓ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث دوہاتھ سے مصاحفہ کے باب میں ذکر کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ حدیث دوہاتھ سے مصاحفہ کے لیے ہے۔ فرمایا:.....

صافح حماد بن زید المبارک بیدیہ

ترجمہ: عماد بن زیدؓ نے عبداللہ بن مبارکؓ سے دونوں ہاتھوں سے مصاحفہ کیا۔

حضرت حماد حضرت امام ابوحنیفہؓ کے استاد ہیں اور حضرت عبداللہ بن مبارکؓ امام ابوحنیفہؓ کے شاگرد ہیں حضرت امام بخاریؓ نے بخاری شریف کے دوہاتھ سے مصاحفہ کے باب میں ان کا عمل دونوں ہاتھ سے ذکر کر کے ان کے دوہاتھ سے مصاحفہ کو جست تسلیم کیا ہے۔

عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال اذا تصافح المسلمان لم

تفرقوا کفہماحتی یغفر لهمما۔ (طبرانی بحوالہ کنز العمال، بالمصاحفة ص ۵۵ ج ۹)

ترجمہ: رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں مصاحفہ کرتے ہیں تو ان کے ہاتھوں کے

رأيت الناس قدماً على من عندة مال ☆ ومن لا عنده مال عنه الناس قدماً